بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ | ۷ ہجرت ۱۳۵۸ ہش | ۷ مئی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۰۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ــــ ۷ رمئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع منظر ہے کہ :۔

کمر میں درد کی تکلیف ابھی تک ہے۔ یہ درد سامنے کی طرف بھی جاتا ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ــــ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہے :۔

"احباب جماعت کی دلی ممنون ہوں جو میری ہمشیرہ امۃ القدوس بیگم کی صحت کے لئے دعا کرتے رہے ہیں امۃ القدوس بیگم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہیں۔ ۲۶ر اپریل کو ہسپتال سے گھر آ گئی ہیں تین ہڈیاں ٹکال دی گئی ہیں۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ آہستہ آہستہ وہاں کشون بن جائیگے۔ ابھی زیادہ چلنے بیٹھنے آگے جھکنے اور بوجھ اٹھانے سیڑھی چڑھنے سے ڈاکٹر نے روکا ہے اور تین ماہ تک آرام کرنے کو کہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا جاری رکھیں۔"

ربوہ ــــ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں :۔

"میری اہلیہ کا اپریشن اپینڈے سائٹس کا سول ملٹری ہاسپٹل راولپنڈی میں چند روز میں ہونے والا ہے۔

احباب جماعت سے نہایت عاجزانہ درخواست ہے کہ اپریشن کی کامیابی کے لئے نیز بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے مکمل صحت عطا فرمائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء"

ملاقات
تا اطلاع ثانی بند رہے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بند رہے گی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

شرک ایسا گناہ ہے جس کی نسبت خدا نے کہا ہے کہ یہ بخشا نہیں جائے گا

جو لوگ اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کی عبادت کرتے ہیں جس پر کوئی سلطان نازل نہیں ہوا وہ سب مشرک ہیں

ارشاد باری تعالیٰ

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا ○ (النساء آیت ۴۹)

ترجمہ :۔ اللہ (اس بات کو) ہرگز معاف نہیں کرے گا کہ (کسی کو) اس کا شریک قرار دیا جائے۔ اور جو (گناہ) اس سے ادنیٰ ہو اُسے جس کے حق میں چاہے گا معاف کر دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک قرار دیا ہو تو (سمجھو کہ) اُس نے (بہت) بڑی بدی (کی بات) بنائی۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ رَبُّکُمْ اَنَا اَھْلٌ اَنْ اُتَّقٰی فَلَا یُجْعَلُ مَعِیَ اِلٰہٌ فَمَنِ اتَّقٰی اَنْ یَّجْعَلَ مَعِیَ اِلٰہًا فَاَنَا اَھْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَہٗ

ترجمہ :۔ تمہارے رب نے فرمایا کہ میں لائق ہوں اس بات کے کہ مجھ سے خوف کیا جاوے پس میرے ساتھ کوئی معبود نہ مقرر کیا جاوے۔ پس جو میرے ساتھ میرے غیر کو معبود مقرر کرنے سے ڈرا تو میں اس کے لائق ہوں کہ اس کو بخش دوں (یہ حدیث امام احمد، ترمذی اور نسائی نے انس رضی سے روایت کی ہے۔)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"خدا تعالیٰ کا جلال اسی طرح ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا سے شرک کو دور کیا جائے کیونکہ شرک ایسا گناہ ہے جس کی نسبت خدا نے کہا کہ یہ بخشا نہیں جائے گا۔ اس وقت بڑا شرک یہی ہے کہ مسیح کو خدا بنایا جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۲۶)

"وہ تمام لوگ جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی ایسی چیز کی عبادت کرتے ہیں جس پر کوئی سلطان نازل نہیں ہوا وہ سب مشرک ہیں سلطان تسلط سے لیا گیا ہے (اور اس سے مراد یہ ہے کہ) جو دل پر تسلط کرے۔ اس لئے یہاں دلیل کا لفظ نہیں لکھا ہے۔ عبادت کیا ہے؟ جب (انسان) انتہا درجہ کی محبت کرتا ہے، جب (اسے کسی سے) انتہا درجہ کی امید ہو، انتہا درجہ کا خوف ہو ــــ یہ سب عبادت میں داخل ہے۔ غیر اللہ کی عبادت کا اتنا ہی مفہوم نہیں ہے کہ سجدہ نہ کیا جاوے۔ نہیں، بلکہ اس کے مختلف مدارج ہیں۔ اگر کوئی مال سے انتہا درجہ کی محبت کرتا ہے تو وہ اس (یعنی مال) کا بندہ ہوتا ہے۔ خدا کا بندہ وہ ہے جو خدا کے سوا اور چیزوں کی حدِ اعتدال تک رعایت کرتا ہے۔ اسلام میں محبت منع نہیں ہے مگر ایک حد تک۔ اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر فرما دیا ہے کہ جو خدا سے محبت کرتے ہیں، اُسی سے ڈرتے ہیں، اُسی سے اُمید رکھتے ہیں، وہ ایک سلطان رکھتے ہیں۔ لیکن جو نفس کے تابع ہوتے ہیں ان کے پاس کوئی سلطان نہیں ہے جو محکم طور پر دل کو پکڑے۔ غرض انسان کا کوئی فعل اور قول ہو جب تک وہ سلطان کا پیرو نہ ہو شرک کرتا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۵۵)

پبلشر :۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر :۔ سید عبدالحی ؛ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ
۷ ہجرت ۱۳۵۸ ہش
۷ مئی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک بہت بڑا امتحان اور اس میں سُرخرو ہونے کا طریق

اللہ تعالیٰ نے دُنیا کو دارالابتلاء اور آخرت کو دارالجزاء قرار دیا ہے۔ یوں تو دُنیا کی ساری زندگی ہی از اوّل تا آخر ابتلاء سے عبارت ہے لیکن ایک بہت بڑا ابتلاء جو انسان کو اس دُنیا میں پیش آتا ہے وہ مال اور اولاد کا ابتلاء ہے۔ مال اور اولاد کی کثرت انسان کو تکبّر اور ظلم میں مبتلا کر کے اللہ تعالیٰ اور آخرت سے غافل کر دیتی اور اسے خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ کا مصداق بنا دیتی ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (الانفال آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اور یاد رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں صرف ایک فتنہ ہیں اور یہ کہ اللہ وہ ذات ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔

مال اور اولاد کی کثرت جب انسان کو تکبّر اور ظلم کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور آخرت سے غافل کر دیتی ہے تو آخرت میں تو اُسے اِس کی سزا ملنی مقدّر ہوتی ہی ہے دُنیا میں بھی اسے اس کی کچھ کم سزا نہیں ملتی۔ اور جب پوری قوم مال کی کثرت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر آخرت کو یکسر فراموش کر دیتی اور ظلم پر کمر باندھ لیتی ہے تو ایسی قوم کو خدا تعالیٰ موردِ عذابِ الٰہی بنا کر اس کے نام کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیتا ہے۔ چنانچہ ازمنۂ گزشتہ میں جن قوموں کو اللہ تعالیٰ نے کثرتِ اموال کے نتیجہ میں ان کے تکبّر میں مبتلا ہونے اور ظلم ڈھانے کی وجہ سے موردِ عذاب بنایا ان کا ذکر کرتے ہوئے وہ فرماتا ہے:۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ (القصص آیت ۵۹)

ترجمہ:۔ اور بہت سی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا جو اپنی معیشت (کے افراط) کی وجہ سے متکبّر ہو گئی تھیں۔ پس (دیکھ) یہ ان کی بستیاں ہیں جن میں ان کے بعد کوئی نہیں رہا اور ہم ہی ان کے وارث بنے۔

مال اور اولاد کے فتنہ میں سرخرو ہونے کا اللہ تعالیٰ نے طریق یہ بتایا ہے کہ انسان ان کی بے جا محبّت میں گرفتار نہ ہو بلکہ ان سے اِس رنگ میں اور اس حد تک استفادہ کرے کہ وہ استفادہ اُس کے لئے فلاحِ آخرت کا موجب ہو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تعلیم نہیں دی کہ چونکہ مال اور اولاد فتنہ ہیں اِس لئے انسان ان سے کوئی تعلق ہی نہ رکھے بلکہ اُس نے یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال سے فائدہ اُٹھائے اور ضرور اُٹھائے لیکن جائز حد تک اور ایسی صورت پیدا نہ ہونے دے کہ وہ مال کا ہی ہو رہے۔ خود جائز حد تک اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال کو اپنی ذات اور اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنے کے علاوہ اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں انشراحِ صدر کے ساتھ خرچ کرے تا اللہ تعالیٰ کے دین اور اُس کی مخلوق کی فلاح و بہبود کے مصرف میں آ کر وہ اُس کے لئے حسناتِ دارین کے حصول کا موجب بنے۔ یوں تو اللہ تعالیٰ نے اِس بارہ میں بہت تفصیلی احکام دئے ہیں لیکن اِن سب احکام کا خلاصہ اُس نصیحت میں آ جاتا ہے جو بنی اسرائیل کے بعض اہل اللہ نے قارون کو کی تھی جو اپنی بے انداز دولت کی وجہ سے فخر و مباہات میں مبتلا ہو کر دوسروں پر ظلم ڈھانے میں دن بدن دلیر ہوتا جا رہا تھا۔ وہ نصیحت اِس تعلق میں جملہ احکامِ الٰہی کا نچوڑ ہونے کے باعث بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ:۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (القصص آیت ۷۸)

ترجمہ:۔ اور جو کچھ تجھے اللہ نے دیا ہے اُس سے اُخروی زندگی کے گھر کی تلاش کر اور (اس کا طریق یہ ہے کہ) دُنیوی زندگی سے تجھے جو حصّہ ملا ہے (بے شک تُو) اسے بھی فراموش نہ کر (یعنی ایک حد تک دُنیا کی آسائشوں سے خود بھی فائدہ اُٹھا) پر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے تو بھی لوگوں پر احسان کر اور ملک میں فساد پھیلانے کی کوشش نہ کر، اللہ یقیناً مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِس آیت میں بنیادی بات یہ بیان کی گئی ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے جو مال عطا کیا ہے اسے وہ فلاحِ آخرت کے حصول کا ذریعہ بنائے۔ ظاہر ہے کہ اگر سارا کا سارا مال دُنیا اور اس کی زینتوں کے حصول پر خرچ کر دیا جائے تو وہ آخرت کے کام نہیں آ سکتا۔ آخرت میں تو وہی مال کام آئے گا یعنی فلاحِ آخرت پر تو وہی مال منتج ہوگا جسے خالصۃً رضائے الٰہی کی نیّت سے خود اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔

سو اس کا طریق یہ ہے کہ انسان اپنی ذات اور اپنے اہل و عیال کی ضروریات پر صرف ایک حد تک ہی خرچ کرے اور باقی مال کو خدا تعالیٰ کے احکام کی تعمیل میں اُس کی راہ میں خرچ کرنے میں قطعاً بخل سے کام نہ لے تا خدا تعالیٰ کا عطا کردہ مال اُس کے دین کی سربلندی اور اُس کے بندوں کی فلاح و بہبود پر خرچ ہو کر رضائے الٰہی کے حصول کا موجب بنے۔ مال کے امتحان میں سرخرو ہونے کا یہی طریق ہے۔ جو لوگ اِس طریق کو اختیار نہیں کرتے اور سارا کا سارا مال اپنے ہی نفس کی آسودگی پر خرچ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ نے مفسد اور ظالم قرار دیا ہے۔ ایسے لوگ موردِ غضبِ الٰہی ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی ان کے لئے دردناک عذاب مقدّر ہوتا ہے۔

عافیت کی راہ یہی ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے عطا کردہ مال کو خود اسی کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق خرچ کر کے مال کے ابتلاء میں سرخرو ٹھہرے تا کہ دُنیا میں بھی وہ افضالِ خداوندی کا مورد بنے اور آخرت بھی اس کی محمود ہو۔

آپ نے آ کے لُٹائے ہیں خزانے کیا کیا

دوستو! ہم پہ بھی گزرے ہیں زمانے کیا کیا
فضل و احسان کئے ہم پہ خدا نے کیا کیا

مہدئ وقت کے بارے میں بفضلِ رحماں
خواب دیکھے ہیں ہزاروں نے سہانے کیا کیا

آپ کے دَم سے ہوئے صدیوں کے مُردے زندہ
آپ نے آ کے لُٹائے ہیں خزانے کیا کیا

ہم نے اِس دَور میں دیکھے ہیں نشانات نئے
ورنہ تھے قصّے ہی مشہور پُرانے کیا کیا

مُعجزے صدقِ محمدؐ کے بحکمِ مولےٰ
پھر دکھائے ہیں ہمیں ارض و سما نے کیا کیا

ایک سے دو ہوئے ہم، دو سے ہوئے ہیں لاکھوں
رنگ دکھلائے مسیحا کی دعا نے کیا کیا

شمعِ اسلام کو پھونکوں سے بجھانے کیلئے
اہلِ باطل نے تراشے ہیں بہانے کیا کیا

ہم دل و جاں سے محمدؐ پہ فدا ہیں پھر بھی
ہم سے کر ڈالے ہیں منسوب فسانے کیا کیا

غیر تو غیر ہی تھے اُن سے نہیں کوئی گِلہ
ظلم اپنوں نے بھی ڈھائے ہیں نہ جانے کیا کیا

ہے کرم ربِّ محمدؐ کا جو ہم زندہ ہیں
ورنہ حملے نہ کئے اہلِ جفا نے کیا کیا

پھر وہ صدّیق بمنّت ہے دعا کا طالب
آپ کو جس نے سُنائے ہیں ترانے کیا کیا

(محمد صدّیق امرتسری سابق مبلّغ مغربی افریقہ و فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون (افریقہ) کی ۲۹ ویں سالانہ کانفرنس

• ملک کے تمام حصوں سے کثیر تعداد میں احباب کی شرکت.
• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے روح پرور پیغامات
• علمی تربیتی اور تبلیغی مواضیع پر تقاریر • نماز فجر کا اہتمام
• مالی قربانی کا ایمان افروز مظاہرہ • اخبارات ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر وسیع اشاعت

(مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ مقیم سیرالیون)

(۲)

کانفرنس کا دوسرا روز

کارروائی کا آغاز مکرم Pa Sampha Adams کی زیر صدارت ہوا. مکرم محمد عالم صاحب نیازی نے تلاوت قرآن مجید بڑی خوش الحانی سے کی اور مکرم فضل احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم ع

"ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے"

کے اشعار ترنم سے پڑھے. جس سے سامعین بہت محظوظ ہوئے. سامعین پر اثر ہوتے دیکھ کر محترم امیر صاحب نے اشعار کا مفہوم بیان کیا جس سے سامعین نے اور اثر قبول کیا. اور نعرہ تکبیر سے کلام مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خراج تحسین پیش کیا. اس روز پہلی تقریر خاکسار راقم الحروف کی تھی جو "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول" کے عنوان پر تھی. خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واقعات، تحریرات اور بیانات کی روشنی میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق ہیں. اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی اپنے مہدی اور مسیح کے عاشق تھے اسی لئے تو آپ نے اپنی امت کو اس کی آمد کی خوشخبریاں سنائیں اور فرمایا کہ جو کوئی اس کا زمانہ پائے اسے میرا سلام پہنچائے کیونکہ مجھے نہیں پتہ کہ میرا زمانہ بہتر ہے یا میرے مہدی کا زمانہ بہتر ہوگا اس کا آنا میرا ہی آنا ہوگا. کیونکہ وہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے آئے گا.

اللہ تعالے نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عاشق رسول صلے اللہ علیہ وسلم ہونے پر یہ الفاظ لکھ کر مہر لگا دی ہے

اِنِّیْ مَعَکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللہ (تذکرہ)

آخر میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام

اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَاءِ
جَاءَ الْمَسِیْحُ جَاءَ الْمَسِیْحُ

کو پڑھ کر حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بیعت میں آنے کی دعوت دی.

دوسری تقریر مسٹر آنی کے محمد صاحب نے کی. آپ کو اس دفعہ جلسہ سالانہ پر ربوہ اور قادیان تشریف لے جانے کا شرف حاصل ہوا تھا آپ نے بڑے جوش سے تقریر کی. اور جلسہ کی برکات کا تذکرہ کیا. آپ نے بتایا کہ ربوہ میں جلسہ سالانہ کے دنوں میں ڈیڑھ لاکھ انسانوں کو کھانا کھلانا بہت بڑا معجزہ ہے. محبت واخوت کا جو نظارہ ربوہ میں ہوتا ہے اس کی مثال ملنا مشکل ہے.

آپ نے قادیان میں جو عرصہ گزارا اس کی حسین یادوں کا بھی تذکرہ کیا. آپ نے بتایا کہ میں گواہ ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سچے ہیں. میں نے خود ان کی سچائی کا مشاہدہ کیا ہے. سخت سردی تھی. رات کو میں بیت الدعا میں دعا کر رہا تھا. گرم کپڑے پاس نہیں تھے. سخت سردی محسوس ہوئی اتنے میں غنودگی اور نیند کی حالت وارد ہو گئی. حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف لائے اور بستر دیا. پھر کیا تھا خوب نیند آئی اور سردی اور تکلیف کا احساس تک نہ تھا. یہ ایمان افروز واقعہ سنانا تھا کہ لوگوں نے حضرت مسیح موعود (علیہ السلام) زندہ باد کے نعروں سے ماحول کو معطر کر دیا.

ان کی تقریر کے بعد علی الترتیب معلم موسے کمارا اور مکرم عبدالسلام صاحب ظافر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول داروُ نے تقاریر کیں. معلم موسے کمارا نے حضرت مہدی علیہ السلام کے دعاوی کی تفصیل بیان کی. آپ نے وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ..... کی روشنی میں ثابت کیا کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی آخرین میں بعثت حضرت امام مہدی علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کے وجود باجود میں ہوئی ہے اور آپ ہی

لَا مَهْدِیَّ اِلَّا عِیْسٰی

کے مصداق ہیں.

محترم عبدالسلام صاحب ظافر نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقام قرآن مجید کی روشنی میں بیان کیا. آپ نے بتایا کہ قرآن مجید کی رُو سے حضرت عیسیٰ ایک انسان تھے. آپ کی والدہ پاکباز خاتون تھیں. آپ کی پیدائش بغیر باپ کے ہوئی. یہود بگڑ چکے تھے. اسرائیلی قبائل کی اخلاقی اور روحانی اصلاح کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو شرف نبوت بخشا گیا. اس کے بدلے میں آپ ستائے گئے. صلیب پر لٹکائے گئے اللہ تعالے نے اپنی قدرت کا ثبوت دیا. عیسے علیہ السلام کو لعنتی موت سے بچا لیا واقعہ صلیب کے بعد حضرت عیسےؑ اپنے مقصد کی تکمیل کے لئے وادی کشمیر کی طرف ہجرت کر گئے. اور وہیں ۱۲۰ سال کی عمر میں اس جہان سے دوسرے انبیاء کی طرح طبعی وفات پائی. آپ دوبارہ واپس نہیں آئیں گے آسمانوں پر گئے ہی نہیں تو آئیں گے کہاں سے.

اجلاس کے آخر میں فاستبقوا الخیرات کے تحت مالی قربانی کرنے کی اپیل ہوئی. احباب جماعت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا. اور دین کی مالی مدد کی.

آخری اجلاس

کانفرنس کا آخری اجلاس محترم امیر صاحب کی زیر صدارت ہوا. مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو اسے بو نے تلاوت قرآن پاک کی. اس کے بعد مکرم مولوی میر عبدالمجید صاحب نے "جماعتی تنظیم" کے موضوع پر تقریر کی. آپ نے وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا کی روشنی میں جماعتی تنظیم کی اہمیت پر زور دیا. فاضل مقرر نے اپنے دلائل میں احادیث اور دیگر کتب کے حوالے دے کر ثابت کیا کہ تنظیم کی بدولت بڑے بڑے مسئلے حل کئے جا سکتے ہیں. اور ہر مشکل پر قابو پایا جا سکتا ہے.

دوسری تقریر مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب کی تھی. آپ نے حضرت مہدی علیہ السلام کے متعلق پیشگوئیاں کے عنوان پر سیر حاصل بحث کی. آپ نے سورۃ جمعہ کی روشنی میں بتایا کہ حضرت نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی "آخرین" میں بعثت حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے وجود باجود میں ہوئی ہے. اور جماعت احمدیہ آخرین کی وہ مقدس جماعت ہے جس کے ذریعہ غلبہ اسلام بر ادیان باطلہ مقدر ہے. اس عظیم الشان عالمگیر مہم کے لئے جن روحانی ہتھیاروں اور سامانوں کی ضرورت تھی. وہ اللہ تعالے نے تمام و کمال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا فرمائے. آپ نے قرآن مجید، بائیبل، حدیث اور دیگر کتب سے متعدد حوالے پیش کر کے یہ ثابت کیا کہ یہی زمانہ ہے جس میں حضرت مہدی علیہ السلام کا ظہور ہونا تھا اور وہ ہو چکا ہے اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دعاوی میں سچے ہیں.

ان کی تقریر کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب نذیر کی صاحبزادی مبارکہ نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی آمد کے موضوع پر بڑی دلچسپ تقریر کر کے سامعین سے داد حاصل کی.

تیسری تقریر مکرم معلم ایم سیمان صاحب کی تھی. فاضل مقرر نے عقائد جماعت احمدیہ کو ٹیمنے زبان میں بڑے پُرجوش الفاظ میں بیان کیا. آپ نے بتایا کہ ہم ایک زندہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں. فرشتوں. اور انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانا ضروری سمجھتے ہیں. قرآن مجید کو آخری شریعت مانتے ہیں. اور حضرت امام مہدی علیہ السلام کو خدا تعالے کا سچا اور پیارا نبی تسلیم کرتے ہیں اور سب کو اس نعمت سے روشناس کرانا اپنا اولین فرض سمجھتے ہیں. آپ کی تقریر سے مجلس زعفران بنی رہی.

اختتامی تقریر

اختتامی تقریر صاحب صدر جناب مولانا نسیم سیفی صاحب کی تھی. آپ نے ایک ولولہ انگیز مبسوط تقریر فرمائی. سب سے پہلے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ نے جماعت احمدیہ کی تنظیم پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ یہ عالمگیر جماعت ہے جو خلیفۂ وقت کے حکم پر ساری دنیا میں دن رات اسلام کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ خلیفۂ وقت ہی تنظیم کی روح رواں ہیں۔ وہی پالیسی بنانے والے اور اس کو اپنی نگرانی میں چلانے والے ہیں۔ ہم سب ان کے حکم اور ارشاد کے پابند ہیں۔ مختلف ممالک میں امراء خلیفۂ وقت کے نمائندے ہیں ان نمائندوں سے تعاون کرنا خلیفۂ وقت سے تعاون کرنے کا ایک تقاضا ہے۔

آخر میں آپ نے ان سب کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے بے لوث رنگ میں کام کیا۔ بالآخر آپ نے اجتماعی دعا کے ساتھ اس بابرکت کانفرنس کے اختتام کا اعلان کیا۔

کانفرنس کے ایام میں نماز تہجد اور سوال وجواب کا اہتمام

کانفرنس کے مبارک ایام میں باقاعدہ روزانہ نماز تہجد کی ادائیگی کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ مسجد نمازیوں سے بھری ہوتی حاضری تین سو سے چار سو کے قریب ہوتی۔ نماز فجر۔ نماز ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے بعد محترم امیر صاحب درس دیتے یا سوالوں کے جوابات دیتے۔ یہ سلسلہ احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے بے حد فائدہ اور برکت کا موجب ہوا۔ احباب نے کمال شوق کا اظہار کیا۔

شبینہ اجلاس

ایک شب مختلف زبانوں میں تقاریر کا اجلاس احمدیہ سنٹرل مسجد میں منعقد ہوا۔ پروگرام نہایت دلچسپ تھا۔ مسجد سامعین سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ بس مختلف زبانوں میں مقررین نے تقاریر کر کے سامعین سے داد حاصل کی۔ رات کے ۲ بجے تک یہ پروگرام جاری رہا۔

طبی سہولتیں

محترم کرنل ڈاکٹر عبدالخالق صاحب۔ محترم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب سلیم۔ محترم ڈاکٹر ادریس بنگورا صاحب اور محترم ڈاکٹر عبدالباری صاحب نے کانفرنس کے دنوں میں ضرورتمند احباب کو طبی مشورے دے کر خدمت سرانجام دی۔ چاروں ڈاکٹر صاحبان کے بورڈ نے مریضوں کو دیکھا۔ ایک روز جمعہ کے دوران اس امر کا اعلان کر دیا گیا تھا کہ فلاں وقت اور فلاں جگہ ڈاکٹر صاحبان کا بورڈ مریضوں کو دیکھے گا۔

اخبار ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر کانفرنس کی خبر

اخبار میں جلی عنوان کے ساتھ کانفرنس کی خبر مع تصویر شائع ہوئی۔ ریڈیو اور ٹی وی نے بھی مختلف زبانوں میں خبر نشر کی۔ جلسہ سے قبل تین روز تک جلسہ کے انعقاد کے سلسلہ میں مختلف زبانوں میں ریڈیو پر دن میں تین تین دفعہ اعلان ہوتا رہا۔ اس طرح کانفرنس کا خاطر خواہ چرچا ہوا۔ آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ جماعتی بیداری اور قبول حق کی اس کوشش کو جو کانفرنس کے رنگ میں ہوئی ہے اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے (آمین)

قبولیتِ دعا کا ایک ذریعہ ـــــ درود شریف

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْهُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّكَ۔

(ترمذی جلد ۲۔ ابوداؤد و نسائی)

یعنی دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی (ٹھہری) رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں چڑھتی۔ یہاں تک کہ تو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ تو درمیانی روک دور ہو جاتی ہے اور دعا خدا تعالیٰ کے حضور قبولیت کا جامہ پہن لیتی ہے۔

حدیث شریف میں حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

"نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی۔ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ (یعنی اس نے کہا اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ تو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عَجِلْتَ اَیُّهَا الْمُصَلِّیْ (اے نمازی تو نے جلد بازی کی) پس جب تو نماز پڑھے اور دعا کے لئے بیٹھے تو فَاحْمَدِ اللّٰهَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَصَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُهُ (یعنی تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کر جیسی کہ اس کی شان ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیج۔ پھر اللہ سے دعا کر۔ راوی نے بیان کیا کہ اس کے بعد ایک دوسرے شخص نے نماز پڑھی۔ اس نے اللہ کی حمد کی اور پھر نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم درود بھیجا تو اسے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یَا اَیُّهَا الْمُصَلِّیْ اُدْعُ تُجَبْ (اے نمازی اب تو دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی۔"

(ترمذی جلد ۲ و سنن ابی داؤد و نسائی)

ایک اور حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ۔

ایک دن میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم وہاں موجود تھے۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ پس جب میں بیٹھا تو میں نے اپنی دعا اللہ تعالیٰ کی ثنا سے شروع کی پھر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ پھر میں نے اپنے لئے دعا کی۔ اس پر نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ (یعنی اللہ تعالیٰ سے مانگ تجھے دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے مانگ تجھے دیا جائے گا۔ یعنی تیری دعا قبول ہوگی۔"

(ترمذی ۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"محبوب الٰہی مستقیم ہی ہوتا ہے۔ زیغ رکھنے والا کبھی محبوب نہیں بن سکتا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کی ازدیاد اور تجدید کے لئے ہر نماز میں درود شریف کا پڑھنا ضروری ہو گیا تا کہ اس دعا کی قبولیت کے لئے استقامت کا ایک ذریعہ ہاتھ آئے۔ ...... درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔ قبولیت دعا کے تین ذریعے ہیں۔

اوّل۔ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ

دوم۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

سوم۔ موہبت الٰہی"

(ریویو آف ریلیجنز ۱۸ جنوری ۱۸۹۳ء)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

"اخبار الفضل"

خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل خود خرید کر نہیں پڑھتا وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُذْكُرُوا مَوْتٰكُمْ بِالْخَيْرِ

مکرم محمود احمد صاحب پشاوری:

جماعت احمدیہ کے ایک نہایت ہی مخلص دوست اور نیک انسان مکرم اور ۸ مارچ کی درمیانی شب تقریباً ۷۸ سال کی عمر میں وفات پا گئے انا للّٰہ و انا الیہ راجعون!

جب تعلیم الاسلام کالج قادیان کا اجراء ہوا تو مکرم محمود احمد صاحب پہلے گروپ میں داخل ہوئے فضل عمر ہوسٹل میں رہائش تھی۔ اپنے تعلیمی مشاغل میں انہماک کے علاوہ دینی امور میں بھی بالخصوص دلچسپی لیتے تھے۔ مسجد نور میں نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کرتے تھے۔ مجلس علم و عرفان میں شریک ہوتے۔ نیک لوگوں کی صحبت سے فیض یاب ہوتے۔ طلبا میں سے بھی نیک لڑکوں کو دوست بناتے۔ طبیعت میں صفائی اور نزاکت تھی۔ ہمیشہ صاف ستھرا لباس پہنتے اور انتہائی پاکیزہ مذاق کے انسان تھے

تقسیم ملک کے بعد مختلف قسم کے کاروبار کرتے رہے مگر لین دین میں بہت محتاط تھے۔ حساب میں کبھی فرق نہ آنے دیتے تھے۔ خاص طور پر دوسروں کے حقوق کا خاص خیال رکھتے تھے۔ کاروبار میں شراکت بھی کی مگر حصہ داروں اور شرکائے کاروبار کو کبھی شکایت کا موقع نہ دیا۔ دوسرے لوگوں کے متعلق حسن ظن رکھتے اور نیک خیالات کا اظہار کرتے۔

مرحوم حقوق العباد کی ادائیگی میں خاص امتیاز رکھتے تھے۔ اقرباء اور لواحقین کے حقوق کا بہت احساس تھا۔ اپنی طاقت سے بڑھ کر ان کی مدد کرتے۔ رشتہ داروں سے حتی المقدور تعلقات نبھاتے اور حسب مراتب ان کے حقوق کا خیال رکھتے دوستی میں یکتا تھے۔ دوسرے احباب فاصلہ اور وقت کی دوری کی وجہ سے دوستی کے فرائض میں سستی کر جاتے مگر مرحوم ہمیشہ دوستی کا کماحقہ حق ادا کرتے رہتے۔ تحفہ تحائف دینے میں اولیت حاصل کرتے۔

ایک اور خوبی اُن کی مہمان نوازی تھی۔ ربوہ اسلامی ونگ تھا۔ احباب اور مہمانوں کی خوب خوب خاطر مدارات کرتے۔ مرکز سے آنے والے بزرگان اور علماء دین کی دعوت کرتے۔ دیگر احباب کو بلاتے۔ غیر از جماعت لوگوں کو بھی شامل کرتے۔ اکثر و بیشتر مقامی طور پر اپنے دوستوں کو کھانے پر بلاتے رہتے اور بہت خوشی محسوس کرتے۔ جماعت کے عہدیداران کا بہت احترام کرتے تھے۔ مجھ سے اکثر خواہش کی کہ مرکز سے فلاں فلاں بزرگ کو بلائیں۔ وہ چند روز یہاں رہ کر جماعتی تربیت میں ہماری مدد کریں۔ اور سب خرچ ادا کرنے کی پیشکش کرتے۔

بچوں کی تربیت کا بڑا احساس رکھتے تھے۔ اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو قرآن شریف پڑھایا۔ حفظ قرآن کے واسطے ان کی عمر کے لحاظ سے سورتیں یاد کروائیں۔ جماعتی جلسوں اور جمعہ کی نماز میں اپنے ساتھ لیجاتے۔ سلسلہ کے بزرگ ان کے گھر جاتے تو سب بچوں سے کچھ نہ کچھ دینی باتیں سنواتے۔ اس بزرگ سے بچوں کو نصیحت کرنے کے لئے درخواست کرتے۔ مرحوم کے پانچ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ سب سے بڑا بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم ہے اس لحاظ سے ان کی بیوہ اور بچے احباب کی خاص دعا کے مستحق ہیں۔

پیشہ کے اعتبار سے آپ گذشتہ ۱۶ برس سے شعبہ سیر و سیاحت سے منسلک تھے۔ دنیاوی اعتبار سے تو یہ کاروبار کامیاب تھا ہی مگر مرحوم نے اسی کاروبار کو دینی اغراض کے لئے بھی خوب استعمال کیا۔ غیر ملکی سیاح پاکستان آتے۔ مرحوم ہمیشہ انہیں اسلام کی تبلیغ کرتے۔ جس شہر کی سیر کرواتے وہاں کی احمدیہ مسجد بھی لے جاتے۔ مقامی مبلغ یا مربی سے تعارف کراتے۔ لٹریچر پیش کرتے اور اسلام کے متعلق ان کی غلط فہمی دور کرتے۔ گفتگو کرنے کا انداز بہت موثر اور دل نشین ہوتا۔ اس لئے اکثر و بیشتر سیاح اچھا اثر لے کر جاتے۔ بلکہ بعد میں بھی خط و کتابت رکھتے۔ بعض سیاح اپنے اپنے ملکوں میں جا کر وہاں کے مقامی احمدیہ مشن سے بھی رابطہ پیدا کرتے۔ اس لحاظ سے مرحوم ایک کامیاب مبلغ تھے۔

نماز جنازہ قبرستان پشاور میں ادا کی گئی جس میں احباب بڑی کثرت سے شامل ہوئے اور مرحوم کو شام ۴ بجے وہیں ان کی والدہ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

مرحوم کے پانچ چھوٹے بچے ہیں سب سے بڑا بچہ ہائی سکول کا طالب علم ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا خود حامی و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین!

(محمد سعید احمد۔ سرگودھا)

○

میاں کرم دین صاحب کھوکھر

جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر کے ایک نہایت مخلص دیرینہ خادم اور ابتدائی احمدی مکرم میاں کرم دین صاحب کھوکھر یکم فروری ۱۹۷۷ء کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون! وفات کے وقت ان کی عمر ۸۷ سال کے لگ بھگ تھی

مرحوم نے ۱۹۲۶ء میں قادیان جا کر بیعت کی۔ جماعت احمدیہ میں داخل ہونے سے پہلے آپ اہلحدیث تھے۔ بیعت کے بعد آپ کو ہر طرح سے تنگ کیا گیا لیکن آپ اپنے عقیدہ پر بڑی مضبوطی سے قائم رہے۔ آپ اس علاقہ میں اسلام کا درد رکھنے والوں میں سے ایک تھے۔ اس علاقہ میں جہاں کہیں اسلام کے خلاف آواز اٹھی آپ مدافعت میں پیش پیش ہوتے۔ تقسیم ہند سے قبل تحریک شدھی کا دور کوٹلی اور میرپور کے علاقوں میں ہوا تو آپ نے اسلام کی مدافعت میں [illegible] کا مقابلہ کیا۔ آپ کو دو ہندوؤں کے قتل کے کیس میں ملوث کر لیا گیا جنہیں ان کے دشمنوں نے کوٹلی سے ۱۵-۲۰ میل دور علاقہ گوئی میں قتل کیا تھا۔ اس زمانہ میں وکلاء اور عدالتوں کے جج اور اہلکار اکثر ہندو ہوا کرتے تھے۔ اور ان کی ہر جگہ یہ پالیسی ہوا کرتی تھی کہ مسلمانوں کو مرعوب کیا جائے۔ انہیں کسی جگہ سر نہ اٹھانے دیا جائے انہی سازشوں کی کڑی یہ مقدمہ تھا۔ جس سے آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بچایا۔ حالانکہ آپ کو سخت جانی خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔

آپ نے بڑے سے بڑے آڑے وقت میں بھی حکام کو رشوت نہ دی۔ آپ کے بیٹے مکرم ضیاء الدین صاحب کا بیان ہے کہ ضلع پونچھ میں ہماری زمین سرکاری تحویل میں جانے کی وجہ سے معاوضہ ملنا تھا۔ معاوضہ منظور ہو چکا تھا مگر مجاز افسر رشوت مانگتا تھا۔ آپ نے رشوت نہ دی جس کی وجہ سے معاوضہ ملنے میں کافی دیر ہوئی۔

آپ نے اپنے بیٹے مکرم ضیاء الدین صاحب جو کہ لندن میں کاروبار کرتے ہیں اور وفات کے وقت پاس موجود تھے سے فرمایا:۔

"بیٹے فضول خرچی نہ کرنا یہ بہت بری بات ہے اور خدا کو پسند نہیں اور کسی کے حق کو دبانے کی کوشش نہ کرنا۔"

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ چھ لڑکے اور ایک لڑکی اور بہت سے پوتے۔ پوتیاں۔ نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین!

(مقبول حسین صاحب
مربی سلسلہ مقیم کوٹلی آزاد کشمیر)

○

درخواست دعا

میری بیوی گذشتہ نو ماہ سے مسلسل بیمار چلی آ رہی ہے۔ علاج جاری ہے مگر تا حال خاطر خواہ افاقہ نہیں ہوا۔ احباب کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالرشید [illegible]

وقفِ عارضی میں احباب ضرور حصہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقفِ عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے رستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقفِ عارضی کے لئے پیش کرنا چاہئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہئے تا کہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے۔"

(الفضل ۲۶ فروری ۱۹۷۱ء صفحہ ۲)

تحریک وقفِ عارضی اپنی افادیت اور تربیت کے لحاظ سے اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ جملہ احباب ہر سال ضرور ایک مرتبہ یا زیادہ دفعہ اپنے اوقات خدمت دین کے لئے پیش کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین!

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

وقفِ جدید اور انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقفِ جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اگر احمدی بچے اس موقع پر پچاس ہزار روپیہ پیش کریں تو دنیا میں ایک بہترین نمونہ قائم کرنے والے ہوں گے۔"

(خطبہ جمعہ ۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

عہدیداران انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ جات میں اس امر کا جائزہ لیں کہ کوئی چھوٹے سے چھوٹا بچہ بھی وقفِ جدید کے چندہ میں شمولیت سے نہ رہ جائے تا ہم اور ہماری اولادیں دائمی زندگی کی وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ایسا ہی کرے۔

براہ کرم زعماء انصار اللہ صاحبان اپنی ماہانہ رپورٹ ارسال کرتے وقت گزشتہ سال کے اسی ماہ سے مقابلہ کر کے معین اعداد و شمار کے ساتھ اپنی ماہانہ رپورٹوں میں اپنی مساعی کے نتائج کا ذکر فرمایا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھنے کا طریقہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں۔ اگر کوئی قوم چاہتی ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے تو اس کا فرض ہے کہ وہ اپنی قوم کے ہر بچے کو نماز کی عادت ڈالے۔"

(الفضل ۲۲ اپریل ۱۹۳۸ء)

حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کی روشنی میں مجلس اطفال الاحمدیہ کے تمام عہدیداران کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی رکھیں کہ ان کے ہاں کے سب اطفال باقاعدگی سے نماز ادا کرتے ہیں اور جو اطفال اس سلسلہ میں سست نظر آتے ہیں ان کی اصلاح کے لئے ہر ممکن ذریعہ سے مناسب کوشش فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تبدیل شدہ سائیکل

میرا سائیکل ۲۹/۴ کو تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے کسی کے ساتھ تبدیل ہو گیا ہے اس کا نمبر ہیکو B007246 ہے جس دوست کے پاس میرا یہ سائیکل ہو وہ ازراہ کرم مجھے پہنچا کر اپنا سائیکل مجھ سے لے لیں۔

(ماسٹر محمد صدیق۔ تعلیم الاسلام گورنمنٹ ہائی سکول ربوہ)

تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"اگر تم نے احمدیت کو دیانت داری سے قبول کیا ہے تو اے مردو! اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں۔ اپنے نفس سے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالیٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں تم آگے بڑھو اور اپنا تن، اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول کے لئے قربان کر دو۔"

حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی مالی قربانیاں پہلے سے زیادہ اور بڑھ چڑھ کر کے فلاح دارین کے سعادت مند بنیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

غیبت ایک مہلک بیماری ہے

دنیا میں اچھے طور پر زندگی بسر کرنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ خود بھی آرام کی زندگی بسر کی جائے اور دوسروں کو بھی راحت و آرام میسر ہو انسانی عالم کا بنیادی نقطہ ہے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جہاں ہمیں بہت سی باتوں کا خیال رکھنا چاہئے وہاں بہت سی باتوں سے بچنا بھی ضروری ہے ان میں سے ایک بہت بڑا مرض غیبت کا ہے۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ جہاں چند اشخاص مل بیٹھیں وہاں کسی کی غیبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے غیبت سے سخت منع فرمایا ہے۔ ایک مسلمان کو اپنے دوسرے بھائی کی جو کہ اس وقت حاضر نہ ہو بدگوئی کرنے کے گناہ کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں کہ قرآن مجید نے اسے اپنے مردہ بھائی کے گوشت کھانے کے برابر قرار دیا ہے۔

پس ہمارا فرض ہے کہ جس قدر ممکن ہو ایسی بری عادت سے بچیں اگر ہمارے سامنے کسی کی کوئی بدگوئی کرے تو اس کی نہ سنیں اور اسے اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے آگاہ کریں۔ اس کا اثر یہ ہوگا کہ وہ شخص جب دیکھیگا کہ ہم اس کی بات سننے کے روادار نہیں تو وہ بدی کی بات کرنے سے خود بخود باز آجائے گا اور ایسی بات آئندہ نہیں کرے گا۔

(شعبہ تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایمان کی حفاظت کا ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذیلی تنظیموں میں شمولیت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

"ان مجالس میں شامل ہونا درحقیقت اپنے ایمان کی حفاظت کرنا اور ان ذمہ داریوں کو ادا کرنا ہے جو خدا اور اس کے رسول کی طرف سے ہم پر عائد ہیں اور خدا اور اس کے رسول نے جو احکام دیئے ہیں ان کے نفاذ اور اجراء میں حصہ لینا صرف میرا فرض نہیں بلکہ ہر شخص کا فرض ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۰ء)

حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں زعماء کرام اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں کہ کوئی بھی انصار بھائی ایسے نہ ہوں جو مجلس کی تجنید اور بجٹ میں شامل نہ ہوں اگر کسی مجلس میں ایسے احباب ہوں تو انہیں مجلس میں شامل کیا جائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا ۔ میرے ایک عزیز دوست رشید احمد ارشد کھیل کے دوران دائیں ٹانگ ٹوٹ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ مکمل شفا یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ناصر احمد خان عارف دار الیمن ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۰۴۱
میں سیدہ نفیسہ زوجہ جاوید حسین شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۸۰۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی ۹ تولہ تین ماشہ مالیت -/۶۵۰۰ روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
میں ماہوار ایک روپیہ بطور ثواب ادا کروں گی۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ سیدہ نفیسہ
گواہ شد سید جاوید حسین شاہ علی پور ضلع مظفر گڑھ (خاوند موصیہ)
گواہ شد۔ رشید احمد طارق معلم وقف جدید۔ وصیت نمبر ۱۵۰۴۳

مسل نمبر ۲۴۰۴۲
میں طاہرہ بیگم زوجہ چوہدری عطاء اللہ صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ زیور طلائی تین تولہ چھ ماشہ مالیت -/۲۱۰۰ روپے۔
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ طاہرہ بیگم ۲۲/۴ دارالصدر غربی ربوہ۔
گواہ شد منور احمد عارف ولد سلطان بخش کارکن بیت المال آمد وصیت نمبر ۱۵۲۲۰
گواہ شد چوہدری عطاء اللہ نائب ناظر بیت المال آمد وصیت نمبر ۶۵۴۶ (خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۲۴۰۴۳
میں شاہین کوثر بنت عبدالحفیظ خان صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۱۰ روپے بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
الامۃ شاہین کوثر محلہ آہیرانوالہ خوشاب ضلع سرگودہا۔
گواہ شد نثار احمد خان شاہد مربی سلسلہ میانوالی۔ وصیت نمبر ۱۹۹۵۹
گواہ شد عبدالرحیم خان سیکرٹری تعلیم و تربیت خوشاب۔ وصیت نمبر ۱۸۹۲۸

مسل نمبر ۲۴۰۴۴
میں سیدہ آمنہ بیگم زوجہ سید عبدالرفیق شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
۲۔ مشین سلائی پرانی -/۲۵۰ روپے
۳۔ زیور طلائی ایک تولہ -/۶۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ سیدہ آمنہ بیگم۔ لانڈھی ۳ کراچی۔
گواہ شد محمد شفیع ہاشمی وصیت نمبر ۱۸۵۶۱ سیکرٹری وصایا سعود آباد کراچی۔
گواہ شد ملک محمد نواز وصیت نمبر ۲۱۸۳۵ صدر حلقہ لانڈھی کورنگی۔ کراچی۔

مسل نمبر ۲۴۰۴۵
میں امۃ الباسط زوجہ ملک نثار احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال بیعت پیدائشی ساکن ساہیوال ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۲/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی دو تولے مالیت -/۱۴۰۰ روپے۔
۳۔ مشین سلائی پرانی مالیت -/۳۰۰ روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کروں۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ امۃ الباسط زوجہ ملک نثار احمد مکان نمبر ۳۹۷/۶ محلہ ٹلیانوالہ ساہیوال۔
گواہ شد محمد طفیل اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج ساہیوال۔ وصیت نمبر ۱۳۱۵۳
گواہ شد۔ مبارک علی ولد چوہدری جان محمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید ساہیوال

الفضل میں اشتہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک میں درسِ قرآن مجید کا پروگرام

امسال رمضان المبارک میں قرآن کریم کے درس کا حسب ذیل پروگرام ہوگا۔
درس حسب سابق مسجد مبارک ربوہ میں نماز ظہر کے بعد سے عصر تک ہوا کرے گا۔

نمبر شمار	نام مدرس	نام متبادل مدرس	حصہ قرآن کریم
۱	مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی	مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر جامعہ احمدیہ	سورہ فاتحہ تا آل عمران ع ۹
۲	" " رشید احمد صاحب چغتائی	" محمد اسمٰعیل صاحب منیر	" آل عمران ع تا مائدہ
۳	" " سید احمد علی صاحب	" حبیب اللہ خان صاحب بیت المال	" انعام تا انفال
۴	" " محمد شریف صاحب (نصرت جہاں)	" نور الحق صاحب تنویر جامعہ احمدیہ	" توبہ تا یوسف
۵	" " قاضی محمد نذیر صاحب	" محمد احمد صاحب جلیل	" رعد تا کہف
۶	" " عبدالمالک خان صاحب	" محمد اسحٰق صاحب صوفی	" مریم تا فرقان
۷	" " دوست محمد صاحب شاہد	" بشارت احمد صاحب امروہوی	" شعراء تا سبا
۸	" " ابوالمنیر نور الحق صاحب	" شیخ نور احمد صاحب منیر	" فاطر تا زخرف
۹	" " بشارت احمد صاحب بشیر	" مولوی عبدالباسط صاحب	" دخان تا تحریم
۱۰	" " ملک مبارک احمد صاحب	" لئیق احمد صاحب طاہر جامعہ احمدیہ	" ملک تا آخر

(ناظر اصلاح وارشاد)

تقریب شادی

مورخہ ۲۴/۳/۷۹ء کو مکرم میاں عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا کی دو صاحبزادیوں (مکرمہ حفصہ نون صاحبہ اور مکرمہ نصرت نون صاحبہ) کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

مکرمہ حفصہ نون صاحبہ کا نکاح مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ایم اے افسر شماریات کے ساتھ اور مکرمہ نصرت نون صاحبہ کا نکاح مکرم داؤد احمد صاحب ابن مکرم حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۳/۳/۷۹ء کو پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ مکرم میاں عبدالسمیع صاحب نون سرگودھا کی کوٹھی C-54 سیٹلائٹ ٹاؤن میں منعقد ہوئی۔ ایک بارات قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ اور دوسری سرگودھا شہر سے آئی۔

رخصتانہ کی تقریب میں سرگودھا شہر کے احمدی احباب کے علاوہ بہت سے معززین شہر، ضلع افسران اور جج صاحبان نے شرکت فرمائی نیز ربوہ کے متعدد احباب نے بھی شمولیت فرمائی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال ربوہ کی دعائیہ نظم پڑھی گئی جو مکرم چوہدری صاحب موصوف نے اس موقعہ کے لئے خاص طور پر کہی تھی بعد ازاں مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ سرگودھا نے ہر دو شادیوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ دونوں شادیوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ابوالمنیر نور الحق - ربوہ)

ایک ضروری وضاحت

مارچ ۱۹۷۶ء کے قریب مسٹر خالد بشیر ایڈووکیٹ فیصل آباد نے جماعت احمدیہ سے لاتعلقی کا اظہار کیا تھا اور یہ امر ممبران بار کو بھی بخوبی معلوم ہے اس لئے یہ واضح کیا جاتا ضروری ہے کہ فی الواقعہ مسٹر خالد بشیر جماعت سے کوئی تعلق نہیں رکھتے اور ان کا جماعت احمدیہ سے یا جماعت احمدیہ کا ان سے کوئی تعلق نہیں (ناظر امور عامہ)

مالی سالِ رواں میں توسیع — ۱۰ رمئی تک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے صدر انجمن احمدیہ کے مالی سالِ رواں میں ۱۰ رمئی / ہجرت تک توسیع فرمادی ہے۔ امرائے کرام و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ ازراہ کرم وصولی کے لئے کوشش جاری رکھیں۔ ۱۰ رمئی / ہجرت کو ۱۰ بجے صبح تک صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات کی جملہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل ہو جانی چاہئیں۔

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ، اہلیہ محترم مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان بعارضہ کینسر بیمار ہیں۔ اب طبیعت کچھ بہتر ہے۔ لاہور میں ان کا فزیوتھراپی کا علاج کروایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دردِ دل کے ساتھ والدہ محترمہ کی شفا کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔

(طاہر عارف سیکشن آفیسر لاہور)

۲۔ میری والدہ محترمہ گزشتہ دو ماہ سے علیل ہیں۔ ماہ مارچ میں ان کے دو آپریشن ہوئے جن کی وجہ سے کمزوری بہت ہے۔ تاہم عام طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو صحتِ کاملہ سے نوازے۔ آمین

(عبدالمجید - ۱۰۲ ریل بازار - گوجرانوالہ)

المشرب
منفرد پیکش
اقصیٰ روڈ۔ نزد ریلوے کراسنگ
ربوہ

باجوہ مارکیٹ گولبازار میں
ایک دوکان کرایہ کیلئے خالی ہے
رابطہ کیلئے باجوہ کلاتھ سٹورز
فون ۵۶۸

یہ گھڑی کس کی ہے؟

آج سے پانچ روز قبل مجھے ایک گھڑی ملی ہے جن کی ہو نشانی بتا کر حاصل کر سکتے ہیں۔
(عبدالرفیق آصف دفتر اصلاح وارشاد ربوہ)

اسلام آباد و راولپنڈی
میں پلاٹس و بنگلہ جات کی فوری خرید و فروخت کے لئے
قریشی پراپرٹی سنٹر
K، 82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انصار مارکیٹ ربوہ - فون ۵۳۵